سوال

(72)میراث مطلقہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا وہ مطلقہ عورت جس کا شوہر اچانک فوت ہوجائے اوروہ ابھی تک عدت میں ہو یا عدت پوری ہوگئی ہو،اپنے شوہر کی وارث ہوگی؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

وہ مطلقہ عورت جس کا شوہر فوت ہوجائے اوروہ ابھی تک عدت میں ہوتوطلاق یا رجعی ہوگی یا غیر رجعی اگر طلاق رجعی ہوتو یہ عورت بیوی کے حکم میں ہوگی اوراس کی عدت طلاق کی عدت کے بجائے وفات کی عدت میں منتقل ہوجائے گی، طلاق رجعی یہ ہے کہ مدخولہ عورت کو معاوضہ کے بغیر طلاق دی گئی اور طلاق پہلی یا دوسری ہواگر ایسی عورت کا شوہر فوت ہو جائے تو یہ اس کی وارث ہوگی کہ ارشادباری تعالیٰ ہے :

وَالمُطَلَّقـٰتُ يَتَرَ‌بَّصنَ بِأَنفُسِهِنَّ ثَلـٰثَةَ قُر‌وءٍ ۚ وَلا يَحِلُّ لَهُنَّ أَن يَكتُمنَ ما خَلَقَ اللَّهُ فى أَر‌حامِهِنَّ إِن كُنَّ يُؤمِنَّ بِاللَّهِ وَاليَومِ الءاخِرِ‌ ۚ وَبُعولَتُهُنَّ أَحَقُّ بِرَ‌دِّهِنَّ فى ذ‌ٰلِكَ إِن أَر‌ادوا إِصلـٰحًا ۚ وَلَهُنَّ مِثلُ الَّذى عَلَيهِنَّ بِالمَعر‌وفِ... ٢٢٨ ... سورة البقرة

’’اور طلاق والی عورتیں تین حیض تک اپنے آپ کو روکے رکھیں اوراگر وہ اللہ اور روزقیامت پر ایمان رکھتی ہیں توان کو جائز نہیں کہ اللہ نے جوکچھ ان کے رحم میں پیدا کیا ہے اسے چھپائیں اوران کے خاوند اگر پھر موافقت چاہیں تو اس (مدت) میں وہ ان کو اپنی زوجیت میں لے لینے کے زیادہ حق دار ہیں اور عورتوں کا حق (مردوں) پر ویسا ہی ہے جیسا دستور کے مطابق (مردوں کا حق) عورتوں پر ہے۔‘‘

نیز فرمایا :

يـٰأَيُّهَا النَّبِىُّ إِذا طَلَّقتُمُ النِّساءَ فَطَلِّقوهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ وَأَحصُوا العِدَّةَ ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ رَ‌بَّكُم ۖ لا تُخرِ‌جوهُنَّ مِن بُيوتِهِنَّ وَلا يَخرُ‌جنَ إِلّا أَن يَأتينَ بِفـٰحِشَةٍ مُبَيِّنَةٍ ۚ وَتِلكَ حُدودُ اللَّهِ ۚ وَمَن يَتَعَدَّ حُدودَ اللَّهِ فَقَد ظَلَمَ نَفسَهُ ۚ لا تَدر‌ى لَعَلَّ اللَّهَ يُحدِثُ بَعدَ ذ‌ٰلِكَ أَمرً‌ا ... ١ ... سورة الطلاق

’’اے پیغمبر ﷺ (مسلمانوں سے کہہ دیجیئے کہ) جب تم اپنی بیویوں کو طلاق دینا چاہو توان کی عدت کے شروع میں طلاق دو اورعدت کا حساب نکالو اورنہ وہ (خودہی) نکلیں۔ہاں اگر وہ کھلی بے حیائی کریں (تونکال دینا چاہیے) یہ اللہ کی حدیں ہیں جو اللہ کی حدوں سے تجاوز کرے گا یقیناً وہ اپنے آپ پر ظلم کرے گا (اے طلاق دینے والے) تجھے کیا معلوم شاید اللہ اس

کے بعد کوئی (رجعت) کی سبیل پیدا کر دے۔''

اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے مطلقہ عورت کو یہ حکم دیا ہے کہ وہ عدت کے دوران اپنے شوہر ہی کے گھر میں رہے کیونکہ :

لاتدری لَعَلَّ اللَّهَ يُحدِثُ بَعدَ ذٰلِكَ أَمرًا ١ ... سورة الطلاق

''(اے طلاق دینے والے) تجھے کیا معلوم شاید اللہ اس کے بعد کوئی (رجعت) کی نئی راہ پیدا کر دے۔''

اس سے رجوع مراد ہے اور وہ عورت جس کا شوہر اچانک فوت ہو جائے اگر اس کی طلاق بائنہ مثلاً تیسری طلاق ہے یا اس نے شوہر کو معاوضہ دیا ہے کہ وہ اسے طلاق دے دے یا وہ عدت فسخ میں ہے، عدت طلاق میں نہیں تو یہ عورت وارث نہیں ہوگی اور نہ اس کی عدت طلاق سے وفات کی طرف منتقل ہوگی ہاں البتہ ایک صورت ہے جس میں مطلقہ بائنہ بھی وارث بن سکتی ہے اور وہ یہ کہ مثلاً شوہر اپنی بیوی کو مرض الموت میں طلاق دے اور اس پر الزم ہو کہ اس نے بیوی کو میراث سے محروم کرنے کے لئے طلاق دی ہے تو اس صورت میں وہ وارث ہوگی خواہ اس کی عدت ختم بھی ہوگئی ہو بشرطیکہ اس نے شادی نہ کی ہو اور اگر شادی کر لی تو پھر اسے وراثت نہیں ملے گی۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص68